١. إعراب على الفتح الفعل الماضي: (Mabni alal-Fath)

فتحہ (زبر) کی حالت پائے، جب ہو بالکل تنہا
یا مل جائے تائے تانیث، یا پھر الفِ اثنین کا سہا

جیسے بولیں ہم فَعَلَ، فَعَلَتْ یا فَعَلا
زبر رہے گی آخر پر ہی، قاعدہ یہی سدا چلا

Default State: Fatha (-َ)

Occurs when the verb is:

- Bare / Bare Form (e.g., گَتَبَ)
- Attached to feminine Ta (e.g., گَتَبَتْ)
- Attached to dual Alif (e.g., گَتَبَا)

الفعل الماضي: ٢. إعراب على الضم و السكون

ضمہ (پیش) کی حالت دیکھو، بن جاتی ہے تب بات
جمع مذکر غائب کے لیے، جب ہو واؤ الجماعت کا ساتھ

جزم (سکون) آخر پر آئے، سنو اب اس کا راز
تائے فاعل جب بھی آئے: فَعَلْتُ، فَعَلْتَ، فَعَلْتِ
یا نائے فاعلین مل جائے: بنتا ہے فَعَلْنَا مفتی
نون نسوہ آ جائے تو: بن جاتا ہے فَعَلْنَ

Damma State (-ُ):
• Attached to Waw al-Jama'ah (e.g., گَتَبُوا)

Sukoon State (-ْ):
• Vocalic subject pronouns:
  - Ta of the actor (گَتَبْتُ)
  - Naa of the actors (گَتَبْنَا)
  - Nun of the feminine plural (گَتَبْنَ)

اعراب

تعریف: عربی زبان میں اسماء استعمال کرتے ہوئے حالت (Form) کے اعتبار سے تبدیلی آتی ہے۔ اسماء ایک حالت میں نہیں رہتے۔ ان کی حالت بدلتی رہتی ہے۔ ایک لفظ کئی شکلیں (shape) تبدیل کرتا ہے۔ لیکن اس کے معنی تبدیل نہیں ہوتے۔ معنی میں تبدیلی کے بغیر اسم کے آخری حصّے کی شکل یا حالت کے تبدیل ہونے کو اعراب کہتے ہیں۔

اعراب کا مادہ
ع ر ب
معنی: ظاہر کرنا، صاف بیان کرنا
کسی بات کو واضح کرنا، صاف
بولنا اور غلطی نہ کرنا

اقسامِ اعراب

مرفوع
جب اسم کے آخری حرف پر ضمّہ یا ضمّتین ہوں تو اسم حالتِ رفعی میں ہوتا ہے اعلیٰ درجہ ہے۔ رفع اسم کا ہر مرفوع ہوتا ہے۔ اسم پیدائشی طور
مثال:۔ اَلْمُسْلِمُ - مُسْلِمٌ
نُوْحٌ

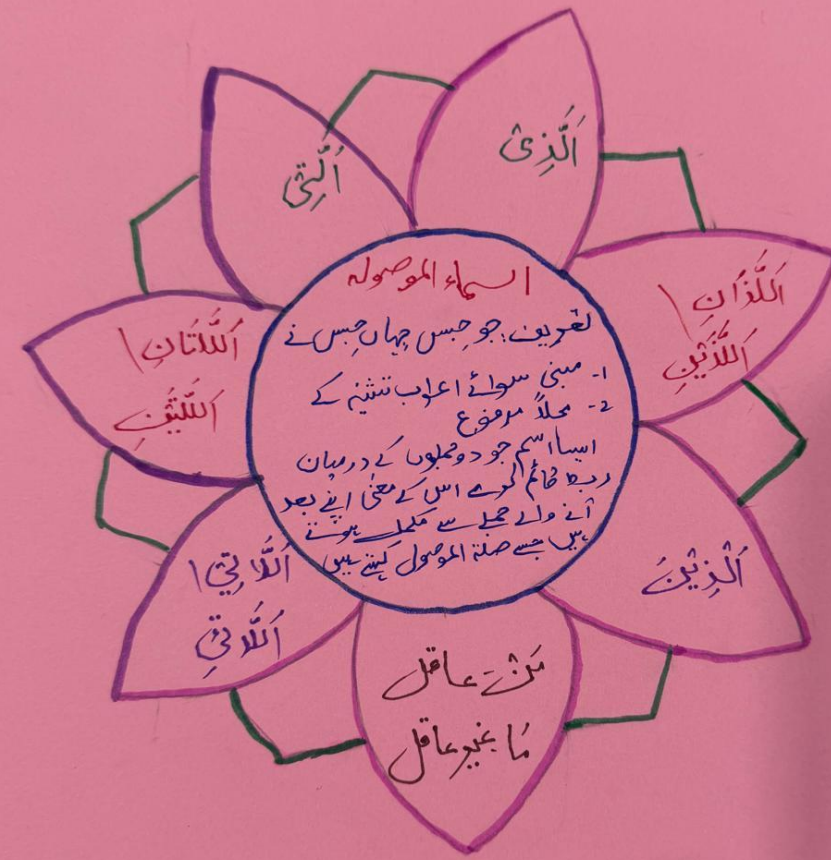
منصوب
جب اسم کے آخری حرف پر فتحہ، فتحتین ہوں تو اسم حالتِ نصبی میں ہوتا ہے اسے منصوب کہتے ہیں۔ نصب اسم کا درمیانی درجہ ہے۔ حالتِ نصب میں اسم کے آخر میں "ا" بڑھا دیا جاتا ہے۔ لکھا تو جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔
مثال:۔ اَلْمُسْلِمَ - مُسْلِمًا
نُوْحًا

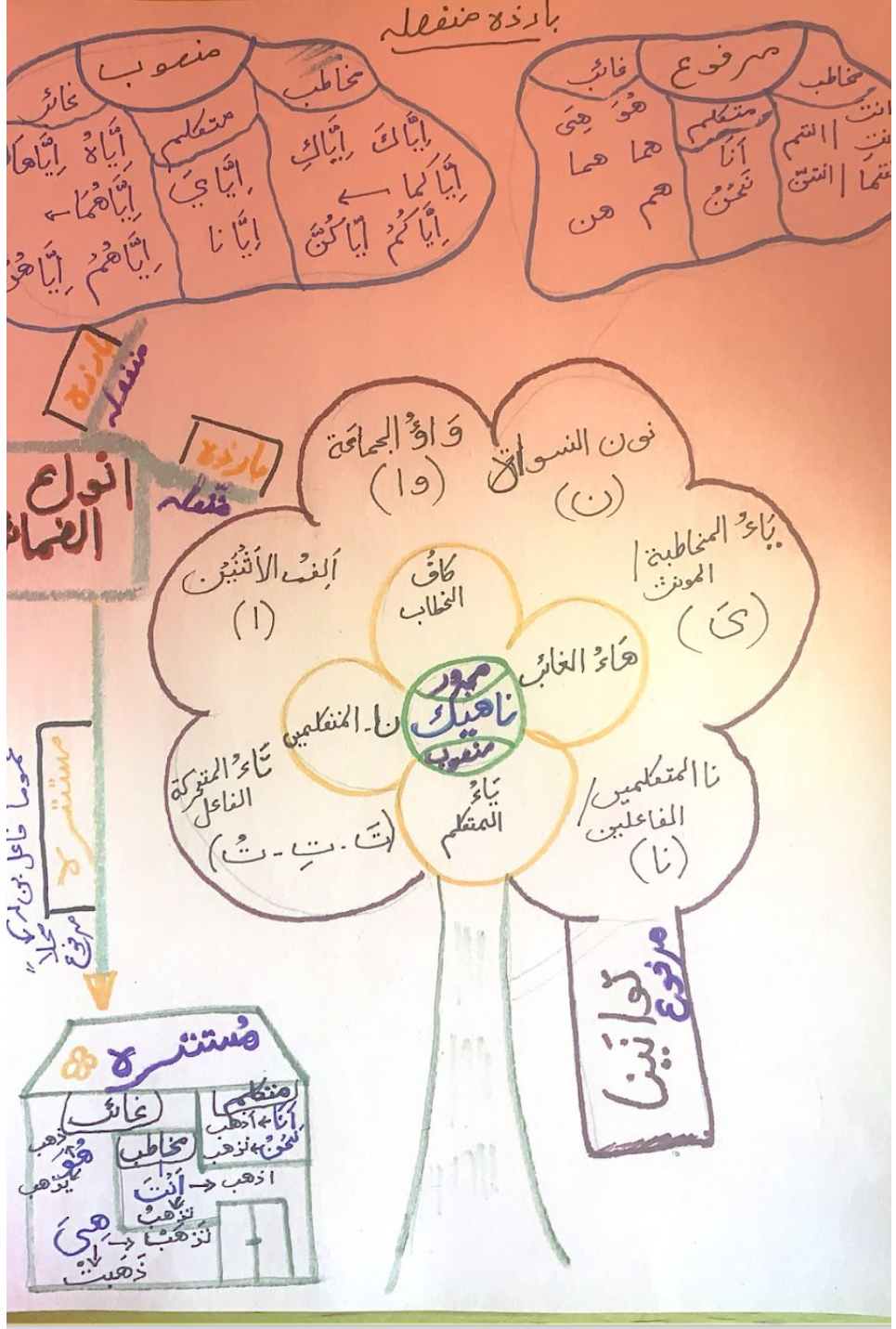
مجرور
جب اسم کے آخری حرف پر کسرہ یا کسرتین ہوں تو اسم حالتِ جری میں ہوتا ہے اور اسے مجرور کہتے ہیں۔ "جر" اسم کا سب سے ادنیٰ درجہ ہے۔
مثال:۔ اَلْمُسْلِمِ
مُسْلِمٍ

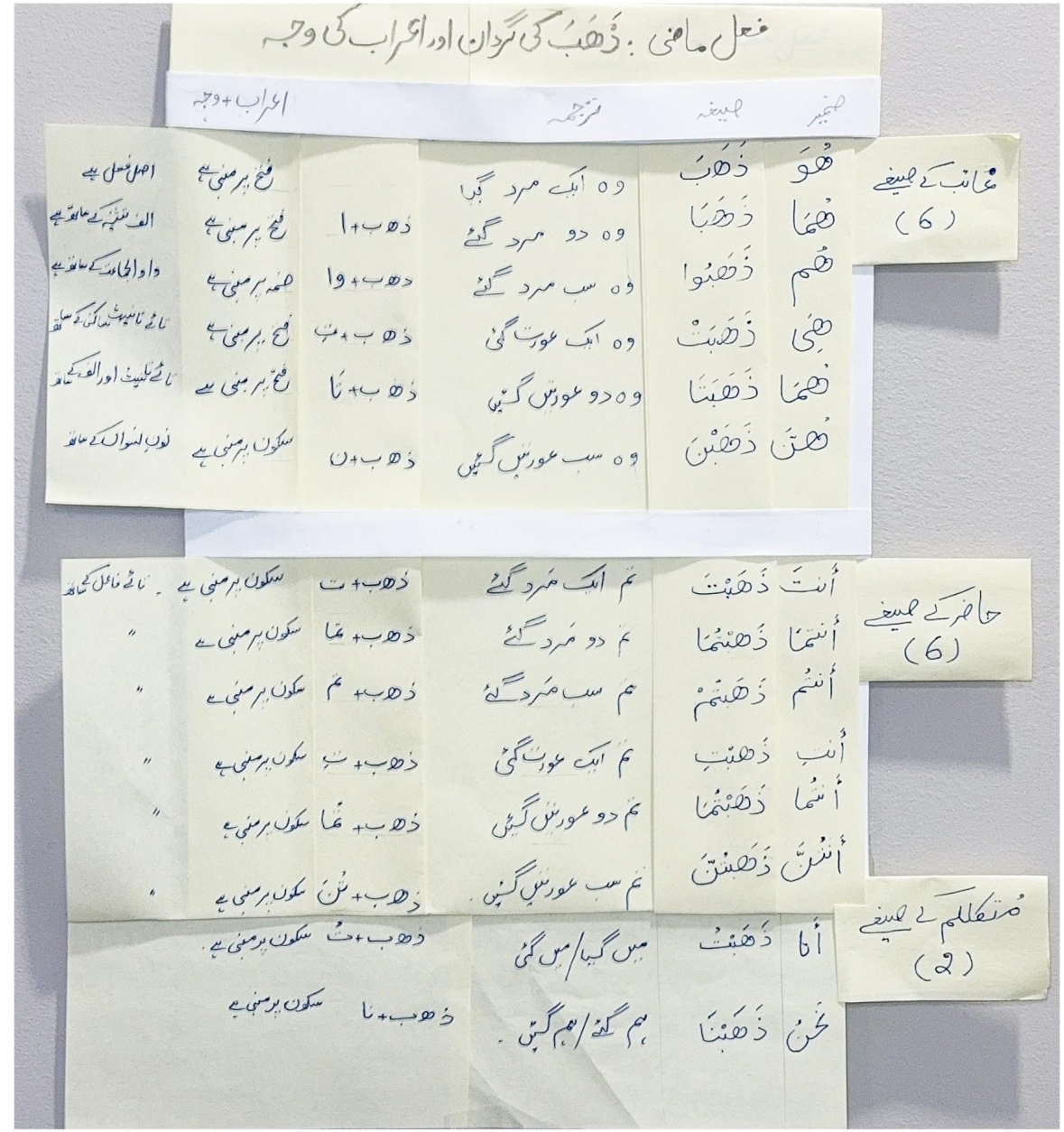
شعر

زبر کہے میں اوپر ہوں میری اپنی شان
زیر کہے میں نیچے ہوں، پھر بھی میری پہچان
پیش کہے میں گول مٹول، میرا الگ مقام
تینوں مل کر بناتے ہیں عربی کا نام

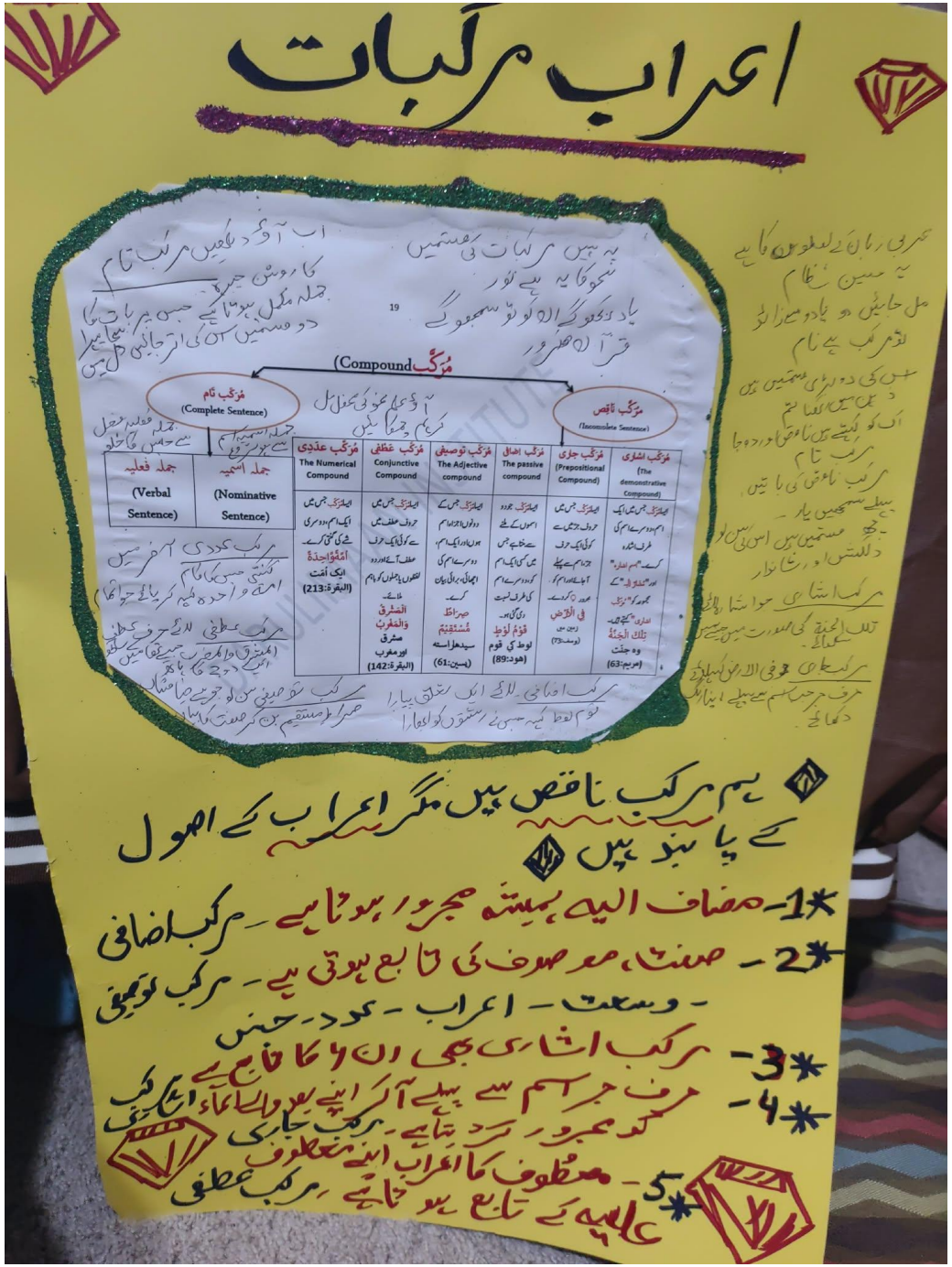
* عربی میں اسماء اصلی حالت میں مرفوع ہوتے ہیں۔
* جملے میں استعمال کے دوران اسم کی حالت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

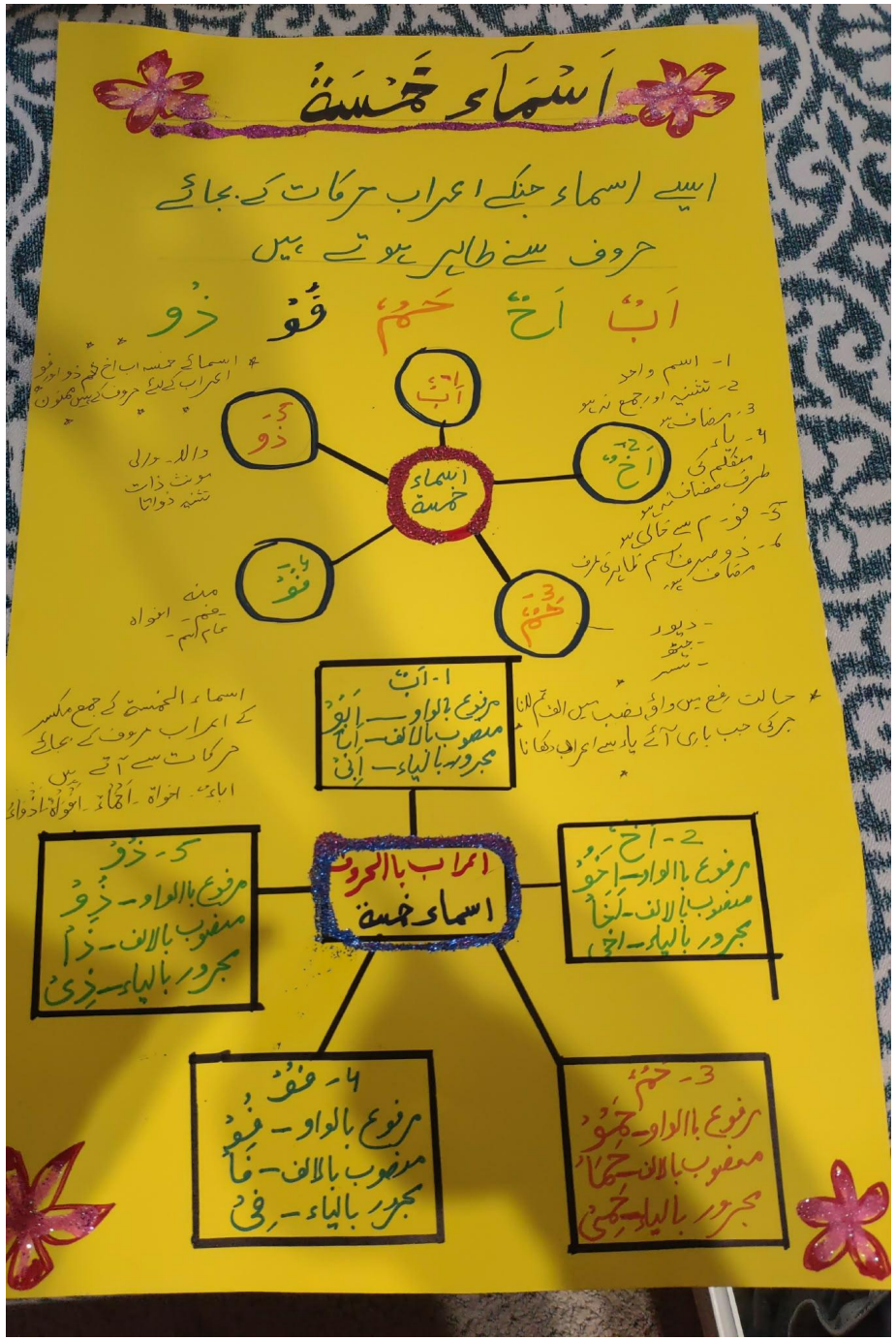






PhotoScan by Google Photos


اعراب مرکبات
مُرَکَّب (Compound)
مُرَکَّب نام (Complete Sentence)
مُرَکَّب ناقص (Incomplete Sentence)
جملہ فعلیہ (Verbal Sentence)
جملہ اسمیہ (Nominative Sentence)
مُرَکَّب عددی The Numerical Compound
مُرَکَّب عطفی Conjunctive Compound
مُرَکَّب توصیفی The Adjective compound
مُرَکَّب اضافی The passive compound
مُرَکَّب جاری (Prepositional Compound)
مُرَکَّب اشاری (The demonstrative Compound)
ہم مرکب ناقص ہیں مگر اعراب کے اصول
کے پابند ہیں
1*- مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے - مرکب اضافی
2* - صفت، موصوف کی تابع ہوتی ہے - مرکب توصیفی
- وسعت - اعراب - عدد - جنس
3* - مرکب اشاری بھی ان کا تابع ہے
4* - حرف جر اسم سے پہلے آکر اپنے بعد والے اسماء اشاری کو
مجرور کرتا ہے - مرکب جاری
5* - معطوف کا اعراب اپنے معطوف
علیہ کے تابع ہوتا ہے - مرکب عطفی


اَسْمَاءِ خَمْسَة
ایسے اسماء جنکے اعراب حرکات کے بجائے
حروف سے ظاہر ہوتے ہیں
اَبٌ اَخٌ حَمٌ فُوْ ذُوْ
اسماء خمسة
1- اَبٌ
2- اَخٌ
3- حَمٌ
4- فُوْ
5- ذُوْ
1- اسم واحد
2- تثنیہ اور جمع نہ ہو
3- مضاف ہو
4- یائے متکلم کی طرف مضاف نہ ہو
5- فو - م سے خالی ہو
6- ذو صرف اسم ظاہری کی طرف مضاف ہو
اعراب بالحروف
اسماء خمسة
1- اَبٌ
مرفوع بالواو - اَبُوْ
منصوب بالالف - اَبَا
مجرور بالیاء - اَبِیْ
2- اَخٌ
مرفوع بالواو - اَخُوْ
منصوب بالالف - اَخَا
مجرور بالیاء - اَخِیْ
3- حَمٌ
مرفوع بالواو - حَمُوْ
منصوب بالالف - حَمَا
مجرور بالیاء - حَمِیْ
4- فُوْ
مرفوع بالواو - فُوْ
منصوب بالالف - فَا
مجرور بالیاء - فِیْ
5- ذُوْ
مرفوع بالواو - ذُوْ
منصوب بالالف - ذَا
مجرور بالیاء - ذِیْ

اسم

اسم ہر زبان سے پہچان ہوتا ہے چاہے وہ شخصی ہو چیز ہو یا جگہ

عربی زبان میں اسم کے آخری حصے کی شکل یا حالت کے
تبدیل ہونے کو

اعراب

کہتے ہیں
مگر یہ تبدیلی معنی پر کوئی اثر نہیں ڈالتی
اسی تبدیلی کے دو طریقے ہیں

اعراب بالحرکات
ـُ ، ـَ ، ـِ

اعراب بالحروف
ا - و - ی - ن

یہ حرکات اور حروف اسم کی تعداد
اور جنس کی پہچان میں مدد دیتے ہیں

1. مفرد
2. جمع مکسر
3. جمع مونث سالم

1. تثنیہ
2. جمع مذکر سالم

آیئے چارٹ دیکھیں

اعراب بالحرکات

مفرد

مرفوع	ـُ	جَاءَ نُوحٌ
منصوب	ـَ	رَأَيْتُ نُوحًا
مجرور	ـِ	سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ

جمع مکسر

مرفوع	ـُ	جَاءَ الرِّجَالُ
منصوب	ـَ	رَأَيْتُ الرِّجَالَ
مجرور	ـِ	مَرَرْتُ بِالرِّجَالِ

جمع مونث سالم

مرفوع	ـُ	جَاءَتِ الْمُسْلِمَاتُ
منصوب	ـِ	رَأَيْتُ الْمُسْلِمَاتِ
مجرور	ـِ	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمَاتِ

اعراب بالحروف

تثنیہ

مرفوع	ا ن	جَاءَ الْمُسْلِمَانِ
منصوب	ي ن	رَأَيْتُ الْمُسْلِمَيْنِ
مجرور	ي ن	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمَيْنِ

جمع مذکر سالم

مرفوع	و ن	جَاءَ الْمُسْلِمُونَ
منصوب	ي ن	رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ
مجرور	ي ن	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمِينَ